دُعائے
نُدبہ
مع اردو
پیشکش
خانوادہ سید وصی حیدر زیدی
برائے ترحیم
بیگم وسید وصی حیدر زیدی
تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی
P.D: 27-Dec-21

الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد نبیہ وآلہ وسلم تسلیما

دعائے ندبہ

مع اردو

روزانہ نماز فجر کے بعد حضرتؑ کے لیے پڑھی جانے والی یہ زیارت ساتویں زیارت شمار ہوگی نیز دعا عہد بھی اس فصل میں شامل کی جا رہی ہے جسے غیبت امام کے زمانے میں پڑھنے کا حکم ہوا ہے نیز چار عیدوں یعنی عید الفطر عید الاضحیٰ، عید غدیر اور روز جمعہ پڑھنا مستحب ہے۔

ترجمہ و ادعیہ

سید نو بہار رضا نقوی صاحب

برائے ترحیم

بیگم و سید وصی حیدر زیدی

تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

پیشکش

خانوادہ سید وصی حیدر زیدی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا جَرٰی بِہٖ قَضَآؤُکَ فِیْٓ اَوْلِیَآئِکَ

اے معبود حمد ہے تیرے لیے کہ جاری ہوگی تیری قضاء و قدر تیرے اولیاء کے بارے میں

الَّذِیْنَ اسْتَخْلَصْتَھُمْ لِنَفْسِکَ وَدِیْنِکَ اِذِ اخْتَرْتَ لَھُمْ

جن کو تو نے اپنے لیے اور اپنے دین کیلئے خاص کیا جب کہ انہیں اپنے ہاں

جَزِیْلَ مَا عِنْدَکَ مِنَ النَّعِیْمِ الْمُقِیْمِ الَّذِیْ لَا زَوَالَ لَہٗ

سے وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی ہیں

وَلَا اضْمِحْلَالَ بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَیْھِمُ الزُّھْدَ فِیْ دَرَجَاتِ

اس کے بعد کہ تو نے ان پر اس دنیا کے بے حقیقت مناصب جھوٹی شان و شوکت

ھٰذِہِ الدُّنْیَا الدَّنِیَّۃِ وَزُخْرُفِھَا وَزِبْرِجِھَا فَشَرَطُوْا لَکَ ذٰلِکَ

اور زینت سے دور رہنا لازم کیا پس انہوں نے یہ شرط پوری کیا اور ان کی وفا کو تو جانتا ہے

وَعَلِمْتَ مِنْھُمُ الْوَفَآءَ بِہٖ فَقَبِلْتَھُمْ وَقَرَّبْتَھُمْ وَقَدَّمْتَ لَھُمُ

تو نے انہیں قبول کیا مقرب بنایا ان کے ذکر کو بلند فرمایا اور

الذِّکْرَ الْعَلِیَّ وَالثَّنَآءَ الْجَلِیَّ وَاَھْبَطْتَ عَلَیْھِمْ مَلَآئِکَتَکَ

ان کی تعریفیں ظاہر کیں تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے ان کو وحی سے مشرف کیا

وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ عِلْمَكَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ

ان کو اپنے علوم سے نوازااور ان کو وہ ذریعہ قرار دیا جو تجھ تک پہنچائے

إِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ إِلَى رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ أَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ إِلَى

اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لے جائے پس ان میں کسی کو جنت میں رکھا

أَنْ أَخْرَجْتَهُ مِنْهَا وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكِكَ وَنَجَّيْتَهُ وَمَنْ

یہاں تک کہ اس سے باہر بھیجا اور بچا لیا اور جو ان کے ساتھ تھے

آمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ

انہیں موت سے بچایا تو نے اپنی رحمت کے ساتھ اور کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا

خَلِيلًا وَسَأَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ فَأَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ

اور بعض کو اپنے لیے خلیل بنالیا اور انھوں نے آخری دور میں صداقت کی زبان کا سوال کیا

ذَلِكَ عَلِيًّا وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ

تو تو نے ان کی دعا قبول کرلیا اور اسے بلند بالا قرار دے دیا اور بعض سے درخت کے ذریعہ کلام

أَخِيهِ رِدْءًا وَ وَزِيرًا وَبَعْضٌ أَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ أَبٍ وَآتَيْتَهُ

کیا اور ان کے لیے ان کے بھائی کو پشت پناہ اور بوجھ بٹانے والے قرار دے دیا اور بعض کو بغیر

الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً

باپ کے پیدا کر دیا۔ اور انہیں واضح نشانیاں عطا کردیں اور روح القدس کے ذریعہ ان کی تائید

وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجًا وَتَخَيَّرْتَ لَهُ أَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ

کردی اور ہر ایک کے لیے ایک اور ان کے لیے اولیاء منتخب کیا۔ جو ایک کے بعد ایک مدت سے

مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ إِلَى مُدَّةٍ إِقَامَةً لِدِيْنِكَ وَحُجَّةً عَلَى

کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا شریعت اور ایک طریقۂ حیات مقرر کر دیا ایک دین کے محافظ بنے

عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلَى

دوسری مدت تک اپنے دین کو قائم کرنے والا اور اپنے بندوں پر اپنی حجت تمام کرنے کے لیے اور

أَهْلِهِ وَلَا يَقُوْلَ أَحَدٌ لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُوْلًا مُنْذِرًا

اس لیے کہ حق اپنے مرکز سے ہٹنے نہ پائے اور باطل اہل حق پر غالب نہ آنے پائے اور کوئی شخص

وَأَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ

یہ نہ کہنے پائے کہ تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول کیوں نہ بھیج دیا اور ہمارے لیے نشانی

وَنَخْزَى إِلَى أَنِ انْتَهَيْتَ بِالْأَمْرِ إِلَى حَبِيْبِكَ وَنَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ

ہدایت کیوں نہ قائم کر دیا کہ ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے تیری آیتوں کا اتباع کر لیتے یہاں

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ

تک کہ تیرے امر کا سلسلہ تیرے حبیب تیرے شریف بندے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ

وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ وَأَكْرَمَ مَنِ

گیا خدا ان پر اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کرے وہ ویسے ہی شریف تھے جیسے تو نے انہیں بنایا تھا

اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلَى أَنْبِيَآئِكَ وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ

تمام مخلوقات کے سردار اور تمام منتخب بندوں میں منتخب اور تمام چنے ہوئے بندوں سے افضل اور

عِبَادِكَ وَأَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ

تمام معتبر افراد مکرم ومحترم تو نے انہیں تمام انبیاء پر مقدم قرار دیا اور انہیں تمام انس وجن کی طرف

وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ إِلَى سَمَآئِكَ وَاَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا

مبعوث کیا اور ان کے لیے تمام مشرق ومغرب کو ہموار کر دیا اور براق کو مسخر کر دیا اور انہیں اپنے

يَكُونُ إِلَى انْقِضَآءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ

آسمان کی بلندیوں تک لے گیا اور تمام ماضی مستقبل کے علوم کا خزانہ دار بنا دیا اور دنیا کے خاتمہ

بِجَبْرَآئِيلَ وَمِيكَآئِيلَ وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلَآئِكَتِكَ وَوَعَدْتَهُ

تک اس کے بعد رعب کے ذریعے ان کی مدد کی اور جبرئیل اور میکائل اور ان تمام فرشتوں کے

أَنْ تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَذٰلِكَ

ذریعے محفوظ بنا دیا جو تیری نمائندگی کی نشانیاں تھیں اور تو نے ان سے وعدہ کیا کہ ان کے دین کو

بَعْدَ اَنْ بَوَّاْتَهُ مُبَوَّاَ صِدْقٍ مِنْ أَهْلِهِ وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ اَوَّلَ

تمام ادیان پر غالب بنائے گا چاہے مشرکین کو کتنا ہی ناگوار گزرے اور یہ اس وقت ہوا جب تو نے

بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ

انہیں صداقت کے مرکز پر مستقر کر دیا اور ان کے لیے اور ان کے اہل کے لیے اس پہلے گھر کو قرار

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا

دیا جسے تمام انسانوں کے لیے بنایا گیا ہے اور جو مکہ میں ہے اور بابرکت اور عالمین کے لیے

وَقُلْتَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ

ہدایت ہے اس میں کھلی ہوئی نشانیاں اور مقام ابراہیم ہے اور جو اس میں داخل ہو جائے وہ محفوظ

وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ

ہو جاتا ہے اور تو نے اعلان کر دیا ہے اے اہل بیت اللہ کا ارادہ بس یہ ہے کہ تم کو ہر برائی سے دور

مَوَدَّتَهُمْ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا

رکھے اور تمہیں اس طرح پاک و پاکیزہ قرار دے جو پاکیزگی کا حق ہے اس کے بعد تو نے مرکز

الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَقُلْتَ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ

رحمت محمد اور آل محمد علیہم السلام کا اجر اپنی کتاب میں ان کی مودت کو قرار دے کر اعلان کر دیا

وَقُلْتَ مَآ اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاءَ اَنْ يَتَّخِذَ

اے پیغمبر کہہ دو کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا ہوں علاوہ اس کے کہ میرے قرابت داروں سے

اِلٰى رَبِّهِ سَبِيلًا فَكَانُوا هُمُ السَّبِيلَ إِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ إِلٰى

محبت کرو اور تو نے کہہ دیا کہ میں نے جو اجر مانگا ہے وہ تمہارے ہی فائدے کے لیے ہے اور کہہ

رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ أَيَّامُهُ أَقَامَ وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ

دیا کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا مگر وہ شخص کہ جو اللہ کی طرف راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا هَادِيًا إِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ

تو یہ سب تیری بارگاہ کے لیے راہ ہدایت اور تیری رضا کے لیے بہترین مسلک بن گئے پھر جب

قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَأُ أَمَامَهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

ان کے دن تمام ہو گئے تو انہوں نے اپنے ولی علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو قوم کا ہادی مقرر کر دیا

اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ

اس لیے خود عذاب الٰہی سے ڈرانے والے تھے اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہے، انہوں نے مجمع

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ أَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ أَمِيرُهُ

عام کے سامنے اعلان کر دیا جس کا میں مولا ہوں اس کا یہ علی بھی مولا ہے۔ خدایا جو اسے دوست

وَقَالَ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ وَسَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ

رکھے اسے دوست رکھ اور جو اسے دشمن رکھے اسے دشمن رکھ اور جو اس کی مدد کرے اس کی مدد کر جو

شَتَّى وَأَحَلَّهُ مَحَلَّ هَارُونَ مِنْ مُوسَى فَقَالَ لَهُ أَنْتَ مِنِّي

اس کو چھوڑ دے اسے نظر انداز کر اور اس رسول نے اعلان کیا کہ جس کا میں نبی ہوں اس کے علی

بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَزَوَّجَهُ

امیر ہیں اور فرمایا کہ میں اور علی ایک ہی شجر سے ہیں اور تمام لوگ مختلف شجروں سے ہیں اور علی کو

ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَأَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا حَلَّ

موسیٰ کے لیے ہارون کی منزل پر قرار دیا اور ان سے کہا کہ تم میرے لیے ویسے ہی ہو جیسے موسیٰ

لَهُ وَسَدَّ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَهُ ثُمَّ أَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ

کے لئے ہارون تھے صرف میرے بعد نبی نہ ہوگا اور پھر اپنی بیٹی سردار نساء عالمین کا ان سے

أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ

عقد کر دیا اور ان کے لیے مسجد میں وہ سب حلال کر دیا جو خود ان کے لیے حلال تھا اور ان

فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ أَنْتَ أَخِي وَوَصِيِّي وَوَارِثِي لَحْمُكَ

کے دروازے کے علاوہ سب کے دروازے بند کر دیئے پھر انہیں علم وحکمت کا خزانہ دار بنا دیا اور

مِنْ لَحْمِي وَدَمُكَ مِنْ دَمِي وَسِلْمُكَ سِلْمِي وَحَرْبُكَ حَرْبِي

اعلان کیا کہ میں شہر علم ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے تو جو شہر میں داخل ہونا چاہے اسے دروازہ پر آنا

وَالْإِيمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَدَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِي وَدَمِي

چاہیے پھر فرمایا ہے یا علی تم میرے بھائی، وصی اور وارث ہو تمہارا گوشت میرے گوشت سے

وَأَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي وَأَنْتَ تَقْضِي دَيْنِي وَتُنْجِزُ

تمہارا خون میرے خون سے ہے تمہاری صلح میری صلح ہے اور تمہاری جنگ میری جنگ ہے

عِدَاتِي وَشِيعَتُكَ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ مُبْيَضَّةً وُجُوهُهُمْ

اور ایمان تمہارے گوشت اور خون میں اس طرح پیوست ہے جس طرح میرے گوشت اور خون

حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيرَانِي وَلَوْلَا أَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ

میں ہے اور تم میرے قرض کو ادا کرو گے اور میرے وعدوں کو پورا کرو گے اور تمہارے شیعہ نور

الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي وَكَانَ بَعْدَهُ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُورًا مِنَ

کے منبر پر ہوں گے ان کے چہرے تابناک ہوں گے وہ میرے گرد جنت میں میرے ہمسایہ ہوں

الْعَمَى وَحَبْلَ اللهِ الْمَتِينَ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيمَ لَا يُسْبَقُ

گے اور اے علی اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنین کی شفاعت بھی نہ ہوسکتی اور وہ پیغمبر کے بعد

بِقَرَابَةٍ فِي رَحِمٍ وَّلَا بِسَابِقَةٍ فِي دِينٍ وَلَا يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِّنْ

گمراہی میں ہدایت اور تاریکی میں نور اللہ کی مضبوط ریسمان ہدایت اور اس کا سیدھا راستہ تھے

مَّنَاقِبِهِ يَحْذُو حَذْوَ الرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا

ان سے کوئی آگے نہیں بڑھ سکتا نہ رشتہ داری کی قرب میں اور نہ دین کے سوابق میں اور کوئی ان کو

وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّأْوِيلِ وَلَا تَأْخُذُهُ فِي اللهِ لَوْمَةُ لَآئِمٍ قَدْ وَتَرَ

ان کے مناقب میں پا بھی نہیں سکتا ہے وہ ہر امر میں رسول اکرم کے نقش قدم پر تھے

فِيهِ صَنَادِيدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ أَبْطَالَهُمْ وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ

ان دونوں اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کرے اور وہ تاویل قرآن پر اس شان سے جہاد کرتے

فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً

تھے کہ اللہ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہیں تھی انہوں نے اس راہ میں

وَغَيْرَهُنَّ فَأَضَبَّتْ عَلَى عَدَاوَتِهِ وَأَكَبَّتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ حَتَّى

عرب کے سرداروں کو زیر کیا ان کے بہادروں کو قتل کیا ان کے بھیڑیوں کو فنا کر دیا تو ان کے دلوں

قَتَلَ النَّاكِثِينَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ وَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهٗ

میں بدر اور خیبر اور حنین وغیرہ کے کینے ذخیرہ ہو گئے اور انہوں نے ان کی عداوت پر اتفاق کر لیا اور

وَقَتَلَهٗ أَشْقَى الْاٰخِرِينَ يَتْبَعُ أَشْقَى الْاَوَّلِينَ لَمْ يُمْتَثَلْ أَمْرُ

ان سے مقابلہ پر سر جوڑ کر متحد ہو گئے یہاں تک کہ بیعت توڑنے والوں، دشمنان اسلام کو مقابلہ

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ فِي الْهَادِينَ بَعْدَ الْهَادِينَ

پر لانے والوں اور دین سے نکل جانے والوں کو قتل کر دیا اور جب اپنی مدت حیات پوری کر لی اور

وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ مُجْتَمِعَةٌ عَلٰى قَطِيعَةِ رَحِمِهٖ وَإِقْصَاءِ

انہیں دور آخر کے بدترین انسان نے قتل کر دیا دور قدیم کے بدترین انسان کا تابع تھا تو پھر رسول

وُلْدِهٖ إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفٰى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ فَقُتِلَ مَنْ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی ہدایت کرنے والوں کے بارے میں ایک کے بعد ایک مخالفت ہوتی رہی

قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَأُقْصِيَ مَنْ أُقْصِيَ وَجَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ

اور امت ان کی ناراضگی پر مصر اور ان سے تعلقات قطع کر لینے اور ان کی اولاد کو دور کر دینے پر

بِمَا يُرْجٰى لَهٗ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ إِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُورِثُهَا مَنْ

متفق رہی علاوہ ان چند افراد کے جنہوں نے آل رسول کے بارے میں حق کی رعایت کے لیے

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَسُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ

وفاداری سے کام لیا تو جو قتل کیے گئے وہ قتل کر دیئے گئے اور جو گرفتار کر لیے گئے اور جو در بدر

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا وَلَنْ يُخْلِفَ اللهُ وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ

کردیئے گئے اوران کے حق میں فیصلہ الٰہی اس طرح جاری ہوا جس میں بہترین ثواب کی امید کی

الْحَكِيمُ فَعَلَى الْأَطَائِبِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى

جاتی ہے اس لیے کہ زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے اس کا وارث

اللهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا فَلْيَبْكِ الْبَاكُونَ وَإِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ

قرار دیتا ہے اور آخرت صرف صاحبان تقویٰ کے لیے ہے اور ہمارا پروردگار پاک و بے نیاز ہے

النَّادِبُونَ وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوعُ وَلْيَصْرُخِ

اس کا وعدہ بہرحال پورا ہونے والا ہے وہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا اور وہ صاحب

الصَّارِخُونَ وَيَضِجَّ الضَّاجُّونَ وَيَعِجَّ الْعَاجُّونَ أَيْنَ الْحَسَنُ

عزت اور صاحب حکمت ہے تو اب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و علی علیہ السلام کے اہل بیت علیہم السلام کے پاکیزہ

أَيْنَ الْحُسَيْنُ أَيْنَ أَبْنَاءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَصَادِقٌ

کردار افراد (خدا ان دونوں اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کرے) پر رونے والوں کو رونا چاہیے

بَعْدَ صَادِقٍ أَيْنَ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ أَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ

اور انہیں پر ندبہ کرنے والوں کو ندبہ کرنا چاہیے اور انہیں جیسے افراد کے مصائب پر آنسو بہانا چاہیے

الْخِيَرَةِ أَيْنَ الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ أَيْنَ الْأَقْمَارُ الْمُنِيرَةُ أَيْنَ

اور فریاد کرنے والوں کو فریاد کرنی چاہیے اور نالہ وشیون کرنے والوں کو نالہ وشیون اور شور گریہ بلند

الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ اَيْنَ أَعْلَامُ الدِّيْنِ وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ اَيْنَ

کرنا چاہیے کہاں ہیں حسن علیہ السلام اور کہاں ہیں حسین علیہ السلام کہاں ہیں اولاد حسین نیک کردار کے بعد

بَقِيَّةُ اللهِ الَّتِي لَا تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ

نیک کردار صادق کے بعد صادق کہاں ہے راہ ہدایت کے بعد دوسرا راہ ہدایت کہاں ہے

ابِرِ الظَّلَمَةِ أَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِإِقَامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ أَيْنَ

ایک منتخب کے بعد دوسرا منتخب روزگار کہاں ہے طلوع کرتے ہوئے ہوئے آفتاب کہاں ہیں

الْمُرْتَجَى لِإِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ أَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ

چمکتے ہوئے ماہتاب کہاں ہیں روشن ستارے کہاں ہیں دین کے لہراتے ہوئے پرچم اور علم کے

الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيْعَةِ

مستحکم ستون کہاں ہے وہ بقیۃ اللہ جس سے ہدایت کرنے والی عترت پیغمبر سے دنیا خالی نہیں

أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِإِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَحُدُوْدِهِ اَيْنَ مُحْيِيْ مَعَالِمِ

ہوسکتی کہاں ہے وہ جسے سلسلہ ظلم قطع کرنے کے لیے مہیا کیا گیا کہاں ہے جس کا کجی اور انحراف کو

الدِّيْنِ وَاَهْلِهِ اَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ اَيْنَ هَادِمُ

درست کرنے کے لیے انتظار ہو رہا ہے کہاں ہے وہ جس سے ظلم وتعدی کو زائل کرنے کی امیدیں

اَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ اَيْنَ مُبِيْدُ أَهْلِ الْفُسُوْقِ

وابستہ ہیں کہاں ہے وہ جسے فرائض وسنن کی تجدید کے لیے ذخیرہ کیا گیا ہے کہاں ہے وہ جسے

وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ

مذاہب اور شریعت کو دوبارہ منظر عام پر لانے کے لیے منتخب کیا گیا کہاں ہے وہ جس سے کتاب

أَيْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ أَيْنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ

اور خدا اور اس کے حدود کی زندگی کی امیدیں وابستہ ہیں کہاں ہے دین اور اہل دین کے آثار کا

الْكِذْبِ وَالْاِفْتِرَاءِ اَيْنَ مُبِيْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ اَيْنَ

زندہ کرنے والا کہاں ہے اہل ستم کی شوکت کی کمر توڑنے والا کہاں ہے شرک ونفاق کی عمارت کو

مُسْتَأْصِلُ أَهْلَ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيْلِ وَالْاِ لْحَادِ أَيْنَ مُعِزُّ

منہدم کرنے والا کہاں ہے فسق اور معصیت اور سرکشی کرنے والوں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے

الْاَوْلِيَآءِ وَمُذِلُّ الْاَعْدَآءِ أَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوٰى

گمراہی اور اختلاف کی شاخوں کا کاٹ دینے والا کہاں ہے انحراف اور خواہشات کے آثار کو محو کر

اَيْنَ بَابُ اللهِ الَّذِیْ مِنْهُ يُؤْتٰى اَيْنَ وَجْهُ اللهِ الَّذِیْ اِلَيْهِ

دینے والا کہاں ہے کذب اور افتراء پردازیوں کی رسیوں کو کاٹ دینے والا کہاں ہے سرکشوں اور

يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِيَآءُ اَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ

باغیوں کو ہلاک کرنے والا کہاں ہے عناد والحاد و گمراہی کے ذمہ داروں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک

وَالسَّمَآءِ اَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ الْهُدٰى اَيْنَ

دینے والا کہاں ہے دوستوں کو عزت دینے والا اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے تمام کلمات

مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا أَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُولِ

کوتقویٰ پر جمع کرنے والا کہاں ہے وہ دروازہ فضل خدا جس سے اس کی بارگاہ میں حاضر ہوا جاتا

الْأَنْبِيَآءِ وَأَبْنَآءِ الْأَنْبِيَآءِ أَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُولِ

ہے کہاں ہے وہ جو اللہ جس کی طرف اس کے دوست متوجہ ہوتے ہیں کہاں ہے وہ سلسلہ جو زمین و

بِكَرْبَلَاءَ أَيْنَ الْمَنْصُورُ عَلَى مَنِ اعْتَدَى عَلَيْهِ وَافْتَرَى أَيْنَ

آسمان کا اتصال قائم کرنے والا ہے کہاں ہے وہ جو روز فتح کا مالک ہے اور پرچم ہدایت لہرانے

الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا دَعَى أَيْنَ صَدْرُ الْخَلَائِقِ ذُو الْبِرِّ

والا ہے کہاں ہے وہ جو نیکی اور رضا کے منتشر اجزاء کو جمع کرنے والا ہے کہاں ہے انبیاء اور اولاد

وَالتَّقْوَى أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى

انبیاء کے خون ناحق کا بدلہ لینے والا کہاں ہے شہید کربلا کے خون ناحق کا مطالبہ کرنے والا کہاں

وَابْنُ خَدِيجَةَ الْغَرَّآءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي

ہے وہ جس کی ہر ظلم اور افتراء کرنے والے کے مقابلہ میں مدد کی جانے والی ہے کہاں ہے وہ مضطر

وَنَفْسِي لَكَ الْوِقَآءُ وَالْحِمَى يَا بْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ يَابْنَ

جس کی دعا مستجاب ہونے والی ہے وہ جب بھی دعا کرے کہاں ہے ساری مخلوقات کا سربراہ

النُّجَبَآءِ الْأَكْرَمِينَ يَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ يَابْنَ الْخِيَرَةِ

صاحب صلاح وتقویٰ کہاں ہے رسول مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرزند اور علی مرتضیٰ علیہ السلام کا دلبر اور خدیجہ علیہا السلام کا

الْمُهَذَّبِيْنَ يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ يَابْنَ الْاَطَآئِبِ

نورنظر اور فاطمہ کبریٰؑ کا لخت جگر تجھ پر میری ماں باپ قربان اور میرا نفس تیرے لیے سپر اور محافظ

الْمُطَهَّرِيْنَ يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ

ہے اے مقرب سرداروں کے فرزند! اے مکرم اشراف کے فرزند! اے ہدایت یافتہ ہدایت

الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ

کرنے والوں کے فرزند! اے مہذب اور پاکیزہ خصال منتخب افراد کے فرزند! اے شریف ترین

يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ السُّبُلِ

بزرگوں کے فرزند! اے پاکیزہ اور طیب حضرات کے فرزند! اے منتخب روزگار سرداروں کے

الْوَاضِحَةِ يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّآئِحَةِ يَابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ يَابْنَ

فرزند! اے مکرم اور محترم ہدایت کے مناروں کے فرزند! اے چمکتے ہوئے ماہتابوں کے فرزند!

السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَأْثُوْرَةِ يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ

اے روشن چراغوں کے فرزند! اے ضو دیتے ہوئے شہابوں کے فرزند! تابناک ستاروں کے

الْمَوْجُوْدَةِ يَا بْنَ الدَّلَآئِلِ الْمَشْهُوْدَةِ يَابْنَ الصِّرَاطِ

فرزند! اے واضح راہ ہائے ہدایت کے فرزند! اے روشن پرچم ہائے دین کے فرزند! اے کامل

الْمُسْتَقِيْمِ يَابْنَ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ

علوم کے فرزند! اے مشہور سنن کے فرزند! اے ماثور آثار دین کے فرزند! اے موجود معجزات کے

لَدَی اللهِ عَلِیٌّ حَکِیمٌ یَابْنَ الْآیَاتِ وَالْبَیِّنَاتِ یَابْنَ الدَّلَآئِلِ

فرزند! اے واضح دلائل کے فرزند! اے صراط مستقیم کے فرزند! اے ضیاء عظیم کے فرزند! اے اس

الظَّاهِرَاتِ یَابْنَ الْبَرَاهِینِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ یَابْنَ

کے فرزند! جو کتاب خدا میں خدا کے نزدیک علی اور حکیم ہے اے آیات و بینات کے فرزند!

الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ یَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ یَا ابْنَ طٰهٰ

اے ظاہر اور روشن دلائل کے فرزند! اے واضح اور ظاہر برہانوں کے فرزند! اے کامل دلیلوں کے

وَالْمُحْکَمَاتِ یَابْنَ یٰسٓ وَالذَّارِیَاتِ یَابْنَ الطُّورِ وَالْعَادِیَاتِ

فرزند! اے وسیع ترین نعمتوں کے فرزند! اے طٰہٰ و محکمات کے فرزند اے یٰسین اور ذاریات

یَابْنَ مَنْ دَنٰی فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْاَدْنٰی دُنُوًّا

کے فرزند! اے طور اور عادیات کے فرزند! اے اس کے فرزند جو قرب خدا میں اس قدر بڑھا

وَاقْتِرَابًا مِّنَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی لَیْتَ شِعْرِیْ أَیْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ

کہ دو کمانوں کا یا اس سے کم فاصلہ رہ گیا اور وہ خدائے علی اعلیٰ سے قریب ہوتا چلا گیا

النَّوٰی بَلْ أَیُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ أَوْ ثَرٰی اَبِرَضْوٰی أَوْ غَیْرِهَا أَمْ

اے کاش! مجھے معلوم ہوتا کہ تیرا مستقر اور مرکز دوری نے کہاں پایا ہے اور کس زمین نے تجھے بسا

ذِیْ طُوٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اَرَی الْخَلْقَ وَلَا تُرٰی وَلَا اَسْمَعُ لَكَ

رکھا ہے مقام رضویٰ ہے یا کوئی خط ارض یا مقام طویٰ ہے میرے لیے یہ بہت سخت ہے کہ ساری

حَسِيْسًا وَلَا نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ أَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِيَ الْبَلْوٰى

دنیا کو دیکھوں اور تو نظر نہ آئے اور نہ تیری آواز سنوں نہ تیری گفتگو۔ میرے لیے یہ بہت سخت ہے

وَلَا يَنَالُكَ مِنِّي ضَجِيْجٌ وَلَا شَكْوٰى بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ

کہ بلائیں احاطہ کیے رہیں اور تجھ تک نہ میری فریاد پہنچے اور نہ شکایت۔ میری جان قربان تو ایسا

لَمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِي

غائب ہے جو کبھی مجھ سے الگ نہیں ہوا میری جان قربان تو ایسا بعید ہے جو کبھی ہم سے دور نہیں ہوا

أَنْتَ أُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنّٰى مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا فَحَنَّا

میری جان قربان تو ہر مشتاق کی آرزو ہے وہ مومن مرد یا عورت جس نے تجھے یاد کیا اور تجھ سے

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَا يُسَامٰى بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ

اظہار محبت کیا۔ میری جان قربان تجھ عزت کے پاسبان پر جس کی برابری نہیں ہوسکتی میری جان

أَثِيْلِ مَجْدٍ لَا يُجَارٰى بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَا تُضَاهٰى

قربان تجھ بزرگی کے بنیادی حصہ پر جس کا مقابلہ ممکن نہیں میری جان قربان تجھ نعمتوں کے قدیم

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَصِيْفِ شَرَفٍ لَا يُسَاوٰى إِلٰى مَتٰى أَحَارُ

ترین مرکز پر جس کی مماثلت نہیں ہوسکتی میری جان قربان تجھ شرف کے برابر کے شریک پر جس کی

فِيْكَ يَا مَوْلَايَ وَإِلٰى مَتٰى وَأَيَّ خِطَابٍ أَصِفُ فِيْكَ وَأَيَّ

کوئی برابری نہیں کر سکتا میرے مولا کب تک میں آپ کے بارے میں حیران و سرگرداں رہوں گا

نَجْوٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ أَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ

اور کس انداز سے تیرے بارے میں خطاب کروں گا اور کیسے راز و نیاز کروں گا میرے لیے یہ

اَبْكِیَكَ وَیَخْذُلَكَ الْوَرٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ أَنْ یَجْرِیَ عَلَیْكَ

بڑی سخت بات ہے کہ سب کا جواب سنوں اور تیرا جواب نہ سنوں۔ یہ بڑی سخت منزل ہے کہ میں

دُوْنَهُمْ مَّا جَرٰی هَلْ مِنْ مُعِیْنٍ فَاُطِیْلَ مَعَهُ الْعَوِیْلَ

گریہ کروں اور دنیا تجھے نظر انداز کردے۔ میرے لیے یہ بڑی سخت بات ہے کہ سارے حالات

وَالْبُكَآءَ هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَأُسَاعِدَ جَزَعَهٗ إِذَا خَلَا هَلْ

ومصائب صرف تجھ ہی پر گزرتے ہیں کیا کوئی میرا مددگار ہے جس کے ساتھ مل کر گریہ وزاری

قَذِیَتْ عَیْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَیْنِیْ عَلَی الْقَذٰی هَلْ إِلَیْكَ یَابْنَ

کروں کیا کوئی فریادی ہے جس کی تنہائی میں اس کی مساعدت کروں کیا کوئی اور آنکھ ہے جس میں

اَحْمَدَ سَبِیْلٌ فَتُلْقٰی هَلْ یَتَّصِلُ یَوْمُنَا مِنْكَ بِعَدِهٖ

خس و خاشاک ہوں تو میں اس کا بے چینی میں ساتھ دے سکوں کیا فرزند رسول کوئی راستہ ہے

فَنَحْظٰی مَتٰی نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِیَّةَ فَنَرْوٰی مَتٰی نَنْتَقِعُ مِنْ

جو تیری منزل تک پہنچا سکے اور کیا ہمارا آج کا دن اپنے کل سے متصل ہوگا کہ ہم اس سے استفادہ

عَذْبِ مَآئِكَ فَقَدْ طَالَ الصَّدٰی مَتٰی نُغَادِیْكَ وَنُرَاوِحُكَ

کرسکیں آخر ہم کب آپ کے سیراب کرنے والے چشموں پر وارد ہوں گے اور کب آب شیرین

فَنُقِرَّ عَيْنًا مَتٰى تَرَانَا وَنَرَاكَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰى

سے سیراب ہوں گے کہ اب پیاس کا عرصہ بہت طویل ہو گیا ہے آخر کب ہماری صبح و شام آپ کی

أَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَأَنْتَ تَؤُمُّ الْمَلَأَ وَقَدْ مَلَأْتَ الْاَرْضَ

خدمت میں ہو گی کہ ہم اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر سکیں کب آپ ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے کہ

عَدْلًا وَأَذَقْتَ أَعْدَآئَكَ هَوَانًا وَعِقَابًا وَأَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ

آپ نصرت الٰہی کا پرچم لہرا رہے ہیں کب آپ دیکھیں گے کہ ہم آپ کے گرد حاضر ہیں اور آپ

الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَاجْتَثَثْتَ أُصُولَ

قوم کی قیادت کر رہے ہوں اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیا ہو اور دشمنوں کو ذلت

الظَّالِمِينَ وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ

اور عذاب کا مزہ چکھا دیا ہو اور سرکشوں اور حق کے منکروں کو ہلاک کر دیا ہو اور مغروروں کے سلسلہ

أَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَ الْبَلْوٰى، وَ إِلَيْكَ أَسْتَعْدِي

کو قطع کر دیا ہو اور ظالموں کی جڑوں کو اکھاڑ دیا ہو اور ہم کہہ رہے ہیں کہ ساری تعریف اللہ کے

فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى وَأَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا فَأَغِثْ يَا

لیے ہے جو رب العالمین ہے خدایا تو رنج و غم اور بلاؤں کو دور کرنے والا ہے اور تجھ سے فریاد

غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى وَأَرِهِ سَيِّدَهُ يَا

کرتے ہیں کہ تیرے پاس مدد کا سارا سامان ہے اور تو آخرت اور دنیا والوں کا مالک ہے تو اسے

شَدِيدَ الْقُوَىٰ وَأَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْأَسَىٰ وَالْجَوَىٰ وَبَرِّدْ غَلِيلَهُ يَا

فریاد کرنے والوں کی فریاد رسی کرنے والے اپنے مصیبت زدہ بندے کی مدد کر اور اسے مستحکم

مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ وَمَنْ إِلَيْهِ الرُّجْعَىٰ وَالْمُنْتَهَىٰ

طاقت والے اسے اس کے مولا کی زیارت کرا دے اور اس کے رنج و غم اور درد و تکلیف کو زائل کر

اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيدُكَ التَّائِقُونَ إِلَىٰ وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ

دے اور اس کی تشنگی کو رفع کر دے اے وہ خدا جو عرش کا حاکم ہے اور جس کی طرف سب کی

وَبِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَمَلَاذًا وَأَقَمْتَهُ لَنَا قِوَامًا

بازگشت اور انتہا ہے خدایا ہم تیرے بندے ہیں تیرے ولی کی زیارت کے مشتاق جو تجھے اور

وَمَعَاذًا وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَّا إِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً

تیرے نبی کو یاد دلانے والا ہے اور جس کو تو نے ہمارے لیے پناہ گاہ اور سہارا بنایا ہے اور ہمارے

وَسَلَامًا وَزِدْنَا بِذٰلِكَ يَا رَبِّ إِكْرَامًا وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا

لیے قیام کا ذریعہ اور پناہ کا سہارا بنا کر قائم کیا اور ہم صاحبان ایمان کے لیے امام بنایا تو اب ہماری

مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا وَأَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيمِكَ إِيَّاهُ أَمَامَنَا

طرف سے تحیت اور سلام پہنچا دے اور اس طرح ہمارے اعزاز میں اضافہ فرما اور ان کے مرکز کو

حَتّٰى تُورِدَنَا جِنَانَكَ وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَاءِ مِنْ خُلَصَائِكَ

ہمارا مرکز اور ہماری منزل قرار دے اور اپنی نعمت کو اس طرح مکمل کر دے کہ انہیں ہمارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ

سامنے منظر عام پر لے آ یہاں تک کہ ہمیں اپنی جنت میں وارد کردے اور اپنے مخلص شہیدوں کی

وَرَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ

رفاقت نصیب کر خدایا محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل کر اور صلوات نازل فرما حضرت محمد

وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو ان کے جد اور تیرے رسول سردار اکبر ہیں اور ان کے باپ پر جو سردار اصغر ہیں اور

عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَّعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ

ان کی جدّہ ماجدہ جو صدیقہ کبریٰ فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور جن کو بھی تو نے ان کے نیک

اَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَتَمَّ وَأَدْوَمَ وَأَكْثَرَ وَأَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

کردار آباء واجداد میں منتخب قرار دیا ہے اور خود ان پر بھی بہترین مکمل تربیت تام وتمام دائم وقائم

اَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ

اور کثیر و وافر صلوات جو تو نے کسی منتخب مختار اور چنے ہوئے بندے پر نازل کی ہے اور ان پر وہ

صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ

رحمت نازل کر جس کے عدد کی حد نہیں ہے اور جس کی مدت کی انتہا نہیں ہے اور جس کی وسعت کا

لِاَمَدِهَا اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَأَدِلْ

خاتمہ نہیں ہے خدایا ان کے ذریعہ حق کو قائم کر اور باطل کو فنا کردے۔ اپنے دوستوں کو بلندی عطا

بِهِ أَوْلِيَآئَكَ وَأَذْلِلْ بِهِ أَعْدَآئَكَ وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ

فرما اور اپنے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کر اور ہمارے اور ان کے درمیان رفاقت حاصل ہو اور ہمیں اس

وُصْلَةً تُؤَدِّيْ إِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَأْخُذُ

طرح کا رابطہ قائم کر دے کہ اس کے نتیجہ میں ہمیں ان کے بزرگوں کی رفاقت حاصل ہو اور ہمیں

بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ وَأَعِنَّا عَلٰى تَأْدِيَةِ حُقُوقِهِ إِلَيْهِ

ان لوگوں میں قرار دے جو ان کے دامن سے وابستہ ہوں اور ان کے سایہ میں پناہ لے سکیں اور

وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهِ وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنَا

ہماری مدد کر کہ ہم ان کے حقوق کو ادا کر سکیں اور ان کی اطاعت کی کوشش کریں اور ان کی نافرمانی

بِرِضَاهُ وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَآئَهُ وَخَيْرَهُ مَا نَنَالُ

سے پرہیز کریں اور ہم پر یہ احسان کر کہ ان کی رضا حاصل ہو جائے اور ہمیں ان کی مہربانی اور

بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزًا عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا بِهِ

رحمت اور دعا و خیر عطا فرما کہ جس سے ہم تیری وسیع رحمتوں کو حاصل کر سکیں اور تیرے نزدیک

مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا بِهِ مَغْفُورَةً وَدُعَآئَنَا بِهِ مُسْتَجَابًا وَاجْعَلْ

کامیاب ہو سکیں اور ہماری نماز کو ان کے ذریعہ مقبول بنا دے اور ہمارے گناہوں کو بخش دے

أَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً وَهُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً وَحَوَآئِجَنَا بِهِ

اور ہماری دعائیں مستجاب قرار دے اور ہمارے رزق میں وسعت عطا فرما اور ہمارے رنج و غم

مَقْضِيَّةً وَأَقْبِلْ إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا
میں ہماری کفایت فرما اور ہماری حاجتوں کو پوری فرما اور ہماری طرف اپنے صاحب کرم چہرے
إِلَيْكَ وَانْظُرْ إِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيمَةً نَّسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ
سے توجہ فرما اور ہمارے تقرب کو قبول فرما اور ہماری طرف ایسی نظر کرم فرما جس کے ذریعہ ہم تیری
عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ
بارگاہ میں عزت کی تکمیل کر سکیں اور اس کے بعد اپنے جود و کرم کے رخ کو ہماری طرف سے
جَدِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَأْسِهِ وَبِيَدِهِ رَيّاً رَوِيّاً
موڑنا اور ہمیں ان کے جد کے جام کوثر اور ان کے دست کرم سے مکمل طور پر سیراب فرما
هَنِيئًا سَائِغًا لَّا ظَمَأَ بَعْدَهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
جس کے بعد پھر تشنگی نہ پیدا ہوا ے سب سے زیادہ رحم و کرم کرنے والے!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَهُمْ

دُعائے نُدبہ

مع اردو

روزانہ نماز فجر کے بعد حضرتؑ کے لیے پڑھی جانے والی یہ زیارت ساتویں زیارت شمار ہوگی نیز دعا عہد بھی اس فصل میں شامل کی جارہی ہے جسے غیبت امام کے زمانے میں پڑھنے کا حکم ہوا ہے نیز چار عیدوں یعنی عید الفطر عید الاضحیٰ عید غدیر اور روز جمعہ پڑھنا مستحب ہے۔

ترجمہ و ادعیہ

سید نوبہار رضا نقوی صاحب

برائے ترحیم

بیگم و سید وصی حیدر زیدی

تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

پیشکش

خانوادہ سید وصی حیدر زیدی

www.ShianeAli.com
www.UmmulBaneen.com

P.D: 27-Dec-21